Q NO 2

امن، برداشت، رحمت کے نبی ؐ؛ بین الاقوامی دنیا کے تناظر

۱. تعارف

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف مسلمانوں بلکہ تمام انسانوں کے لیے امن، برداشت اور رحمت کا سرچشمہ ہیں۔ آپ نے بطورِ نبی ان خصوصیات کو عملی نمونہ بنایا تاکہ لوگ اس سے متاثر ہو کر اس پر عمل کریں۔ اس لیے بین الاقوامی دنیا میں بھی یہ اصول اپنا کر بہتری لائی جا سکتی ہے۔

۲. نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات

سرچشمہ

* ۱.۲ امن ۲.۲ رحمت ۳.۲ برداشت

۱.۲ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم: امن کے نبی اور عصرِ حاضر

• **جارحیت سے ممانعت**

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ جارحیت کے بجائے امن کو فوقیت دی۔ آپ نے ہمیشہ دین کے دفاع اور مسلمانوں کی حفاظت کیلئے غزوات اور جنگیں لڑیں جس کا مقصد صرف اور صرف ظلم کے خلاف آواز اُٹھانا اور انصاف قائم رکھنا تھا۔

جیسا کہ قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے:

"اور اللہ کی راہ میں لڑو جو تم سے لڑیں اور زیادتی نہ کرو۔"

(سورۂ بقرہ)

• **میثاق مدینہ بہترین مثال**

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امن قائم رکھنے کے لیئے، میثاق مدینہ کا معاہدہ (مختلف گروہوں مثلاً مسلمانوں، یہودیوں اور دیگر) کیا اور اُنھیں مذہبی آزادی اور انصاف حاصل کرنے کا حق دیا۔ اس سے آپ کی شخصیت بطور امن کے نبی کو جانچا جا سکتا ہے۔

تاریخ: ______ دن: ______

عصرِ حاضر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصولوں کو اپنا کر بہت سے تنازعات سے بچا جا سکتا ہے۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ قرآن کی تعلیمات کے مطابق کام سر انجام دیا اور قرآن میں اللہ فرماتا ہے:

"... اور اگر وہ صلح کی طرف آئیں تو تم بھی مائل ہو جاؤ۔"

مثال: انڈیا اور پاکستان

۲.۲ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم: رحمت کے نبی اور عصرِ حاضر

• نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رحمت اللعالمین ہیں۔ آپ نے فتح مکہ کے موقع پر اپنے دشمنوں کو معاف کر دیا اور فرمایا:

"... آج تم پر کوئی ملامت نہیں"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف مسلمانوں بلکہ غیر مسلموں پر بھی رحمت فرماتے تھے۔

حدیث:

"مجھے تمام جہانوں کے لیئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے"

• غیر مسلموں پر رحمت

آپ نے اُس بُڑھیا کو بھی معاف کر

تاریخ: ______ دن: ______

دیا جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کوڑا پھینکنا اپنا روز کا معمول بنایا تھا۔ بین الاقوامی تناظر میں دنیا میں آج نبی کی رحمت و مہربانی کے اصولوں کو اپنایا جا سکتا ہے

۲۔۳ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم: برداشت کے نبی اور عصر حاضر

• واقعہ طائف:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہر حال میں صبر و استقامت اور برداشت سے کام لیتے تھے۔ جب طائف کے لوگوں نے آپ پر پتھر برسائے تو فرشتہ حضرت جبرئیل نے آپ سے اس بستی کی نیست و نابود کرنے کی اجازت مانگی مگر آپ نے یہ کہتے ہوئے منع فرمایا:

"۔۔ بلکہ مجھے (یقین) اُمید ہے کہ اللہ ان کی نسلوں میں سے توحید کو ماننے والوں کو پیدا کرے گا۔"

• شعب ابی طالب کا واقعہ اور بیٹوں کا غم

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھوک پیاس برداشت کی اور اُف تک نہ کیا۔ اسی طرح آپ نے اپنے بیٹوں کی وفات پر

بھی صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا۔

عصرِ حاضر میں بین الاقوامی دنیا میں صبر و تحمل اور برداشت، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے سیکھا جا سکتا ہے۔

خلاصۂ کلام

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم احسن کا پیکر، رحمت کا سرچشمہ اور برداشت کی عظیم مثال تھے اس کا اندازہ تاریخ سے لگایا جا سکتا ہے۔ آپ کے یہ اصول آج بھی قابلِ عمل ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔

دن: ______ تاریخ: ______

سوال نمبر 2

نماز کے لغوی معانی تعارف اور اثرات۔

جواب ۱ تعارف

نماز اسلام کا دوسرا رُکن ہے اور اس سے مراد اللہ اور اسکی تعلیمات کے آگے سر جھکا دینا ہے۔ نماز سے ہمارے اخلاقی، روحانی اور سماجی رویوں میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ جیسے، روح کی پاکیزگی، پابندیٔ وقت، مساوات کا درس وغیرہ۔ اور اسکی مختلف اقسام بھی ہیں جیسے سنت، نفل، واجب اور فرض نماز وغیرہ

۲. نماز کے لغوی اور اصطلاحی معنی

نماز کے لغوی معنی "دُعا کرنا" ہے۔ اسلام کی اصطلاح میں اس سے مراد اللہ کے سامنے اور اللہ کی تعلیمات کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے۔

۳. نماز کی مختلف اقسام

نماز کی مختلف اقسام یہ ہیں:

نماز کی اقسام

۱. فرض نماز
۲. واجب نماز
۳. نفل نماز
۴. نماز جنازہ
۵ نماز سنت

۳.۱ فرض نماز (لازم) — فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء

۳.۲ واجب نماز (ضروری) — عید الفطر، عید الاضحیٰ، وتر

۳.۳ نفل نمازیں (اپنی مرضی کے مطابق) — تہجد، چاشت، اوابین

۳.۴ نماز جنازہ (فرض کفایہ) — میت کی نماز

۳.۵ نمازِ سنت
- مؤکدہ (جو نبی پڑھتے تھے)
- غیر مؤکدہ (جو کبھی کبھار پڑھتے تھے)

۴. نماز کے روحانی، اخلاقی، سماجی اثرات

اچھے

دن: ______ تاریخ: ______

۱.۴ نماز کے روحانی اثرات

- **روح کی پاکیزگی اور نماز**

نماز روح کو پاک کرتی ہے جیسا کہ قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے:

"بے شک نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے"۔

(سورہ عنکبوت)

- **جسمانی طہارت اور نماز**

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"صفائی نصف ایمان ہے"۔

قرآن:

"اور بے شک اللہ تم میں سے توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

"وان اللہ یحب التوابین و یحب المطھرین"

۲.۴ نماز کے اخلاقی اثرات

- **نماز اور پابندیٔ وقت**

قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے:

"تمام نمازوں کی پابندی کرو، خاص طور پر درمیانی نماز کی (عصر کی)۔" سورۃ البقرہ

تاریخ: ______ دن: ______

- نماز اور غیر مسلموں کیلئے اتحاد کا منظر

جب مسلمان نماز ادا کرنے کیلئے اکٹھے ہوتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کے حال سے آگاہ ہوتے ہیں اور دکھ درد بانٹتے ہیں. اس سے مسلمانوں کا اتحاد بڑھتا ہے جو غیر مسلموں کیلئے منظر پیش کرتا ہے اور وہ مائل ہو کر اسلام کی طرف متوجہ ہوتے اور انکے شکوک و شبہات دور ہوتے۔

نماز کے سماجی اثرات

- مساوات کا درس اور نماز

جب امیر غریب و گورا کالا ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں اس سے مساوات کا درس ملتا۔

(خطبہ حجۃ الوداع)

"... تم میں سے کسی کالے کو گورے پر اور گورے کو کالے پر کوئی فوقیت نہیں، سوائے تقویٰ کے۔"

- ہم آہنگی اور نماز

جب پانچ وقت سب مسلمان مسجد میں اکٹھے ہوتے ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں ان میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے. قرآن

میں اللہ فرماتا ہے:
"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔" سورۃ الحجرات

حاصل کلام

نماز کو دین کا ستون کہا گیا ہے اس سے اسکی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ نماز صرف ایک جسمانی عمل نہیں ہے بلکہ ایک روحانی عمل بھی ہے جس کے روح، اخلاق اور سماج پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔